ناشر   ادارہ ترجمان اسلام' گوجرانوالہ

ملنے کا پتہ مکتبہ قدوسیہ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

ڈاکٹر فضل الٰہی صاحب علمی اور جماعتی حلقوں کی جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ مدتِ دراز سے سعودی عرب میں تعلیم و تدریس کا فریضہ ادا کرتے رہے ہیں۔ آپ علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید کے چھوٹے بھائی ہیں۔ تعلیم و تدریس کے علاوہ تصنیف و تالیف کا بھی نفیس ذوق رکھتے ہیں۔ دو درجن کے قریب علمی و تحقیقی کتب لکھ چکے ہیں۔ پیشِ نظر کتاب' صدیق اکبرؓ کا عظیم کارنامہ لشکر اسامہؓ کی روانگی دروس اور عبرتیں' ان کی وہ لائق تحسین کاوش ہے کہ جس میں ڈاکٹر صاحب نے لشکر اسامہؓ سے متعلقہ نصیحتوں کو وضاحت اور تحقیق سے بیان کیا ہے۔ کتاب پڑھ کر بہت سی باتیں قاری کے قلب و ذہن کو متاثر کرتی ہیں اور وہ ان عبرت آموز نصیحتوں سے سبق حاصل کرتا ہے۔ مذکورہ کتاب لکھ کر ڈاکٹر صاحب نے ہر مسلمان کو دعوت فکر دی ہے کہ وہ کٹھن اور نا مساعد حالات کے باوجود سنت کا اتباع کرے' امیر کی اطاعت کو مقدم رکھے' ظلم و بربریت' خیانت وغیرہ سے اجتناب کرے اور ہمیشہ صدق دل سے اخلاص سے دین کی سربلندی کے لئے کام کرے۔ کتاب علمی اور تحقیقی ہے۔ انداز بیاں خوبصورت ہے۔ ہمارے بزرگ دوست مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب نے اسے عربی سے اردو میں ترجمہ کیا ہے اور ترجمہ کا حق ادا کر دیا ہے۔ ترجمہ رواں دواں' شگفتہ اور سلیس ہے اور یہ احساس ہی نہیں ہوتا کہ یہ ترجمہ ہے۔ یہ خوبصورت کتاب علماء' طلباء اور واعظین اور عوام کے لئے یکساں مفید ہے۔ مطالعہ کیجئے ایمان تازہ کیجئے۔

قصص الحدیث

نام کتاب : قصص الحدیث

صفحات :

قیمت :

کسی چیز کی خوبی اس کے مقصد و نیت سے اور زیادہ نکھر جاتی ہے۔ ایسی ہی ایک مثال زیر تبصرہ کتاب ''قصص الحدیث'' کی ہے۔

اس کتاب میں مصنف نے عام قاری کے لئے دلچسپی اور تربیت اسلامی کو ساتھ ساتھ رکھا ہے۔ جہاں بازار لغو کتب' دیو مالائی واقعات شیشے کے محلات میں بیٹھ کر شیروں' چیتوں کے شکار کی کہانیوں مخرب اخلاق ناولوں سے بھرا پڑا ہے۔ وہاں عمدہ کتب کی بھی کمی نہیں۔ لیکن چشمہ نبوت سے براہ راست تعلق رکھنے والے قصصی واقعات اگرچہ اپنے اپنے موضوعات کے اعتبار سے مختلف کتب میں منتشر مل سکتے ہیں۔ مگر سب ایک ہی جگہ جمع شاید اردو میں نہ ہوں۔ مصنف حفظہ اللہ تعالیٰ نے ایک موضوع پر لکھنے کی بجائے مختلف موضوعات کے حامل واقعات و قصص ایک ہی جگہ جمع کرنے کی سعی کی ہے۔ اس اعتبار سے یہ ایک اچھوتی کوشش قرار دی جا سکتی ہے۔ مزید برآں یہ کہ اس میں نوخیز بچوں سمیت جوان بلکہ طلباء و خطباء حضرات کیسے بھی چاشنی موجود ہے۔

ہر سفر کی ابتداء پہلے ہی قدم سے ہوتی ہے۔ بارش پہلے قطرہ ہی سے نوید بہار لاتی ہے۔ یہ تصنیف اگرچہ نور نبوت کے جملہ ہیرے و جواہر یکجا جمع نہ کر پائی ہو۔ مگر ایک منہج سامنے لے آئی ہے۔ اس کے بعد جو بھی مصنف اس موضوع کی تکمیل یا اس کتاب کے استدراک کیلئے قدم بڑھائے گا۔ اسے یقیناً اعتراف کرنا پڑے گا کہ :

''الفضل للمتقدم''

فاضل مصنف نے اگرچہ محدثین کے جملہ اصول و ضوابط تحقیق حدیث نظر انداز کر دیئے ہیں۔ کیونکہ یہ اس کا موضوع و مقام بھی نہ تھا۔ بایں ہمہ احادیث مبارکہ کے مختلف حوالہ جات سے مزین کر دیا ہے۔ جس سے صاحب ذوق مزید تتبع کے لئے رستہ ہموار پائے گا۔

للمیت و اخلاق حسنہ کی نایابی و فقدان اس چیز کا متقاضی ہے کہ اس طرح کی اخلاق پر از دلچسپی کتب مطالعہ کے لئے لازم قرار دی جائیں۔ سکول و کالج اور پبلک لائبریریاں مدرس کے مکتبات اس کتاب کو ہر لحاظ سے عمدہ پائیں گے۔

خاص طور پر جو حضرات وعظ و نصیحت سے شغل رکھتے ہیں۔ اس کتاب کو اس باب میں ایک اچھا اضافہ محسوس کریں گے۔

کتاب و طباعت ہر لحاظ سے دیدہ زیب ہے۔

ملنے کے پتے :-

بیت القرآن اردو بازار کراچی

ادارہ اسلامیات 190 انارکلی لاہور

کشمیر بک ڈپو چنیوٹ بازار فیصل آباد